مہاراشٹر ودّیا پرادھیکرن، پونے ۳۰

تعلیمی ترقی یافتہ مہاراشٹر

تعلیمی ترقی جانچ - مجموعی قدر پیمائی ۲ : ۱۸-۲۰۱۷ء

جماعت : ششم - مضمون : اُردو (تحریری)

طالب علم کا نام : .... حاضری نمبر : [ ]

مدرسہ کا نام : .... فریق : ....

مرکز : .... تعلقہ .... ضلع .... تاریخ : / / ۲۰۱۸ء

	تحریری							زبانی		حاصل کردہ نمبرات			دستخط معلم
سوال نمبر	۱	۲	۳	۴	۵	۶	۷	۸	۹	بنیادی صلاحیت	جماعت کی صلاحیت	کل نمبرات	
حاصل کردہ نمبرات													
مختص نمبرات	۵	۵	۵	۵	۱۰	۵	۵	۵	۵			۵۰	

س ۱: لفظ سنو اور لکھو۔ (۵ نمبرات)

(۱) .... (۲) ....

(۳) .... (۴) ....

(۵) .... (۶) ....

(۷) .... (۸) ....

(۹) .... (۱۰) ....

س ۲:   اقتباس کو دل ہی دل میں پڑھو اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھو۔

ہیلن کیلر کو انسانی فلاح و بہبود کے کاموں سے بڑی دلچسپی تھی۔ انھوں نے تعلیم حاصل کرنے کے بعد اپنی بقیہ زندگی لوگوں کی خدمت کے لیے وقف کر دی۔ اندھوں اور بہروں کی خدمت کو انھوں نے اپنا نصبُ العین بنا لیا تھا۔ فلاحی کاموں کے لیے انھوں نے دنیا کے پچیس ممالک کا دَورہ کیا اور وہاں کے اندھوں اور بہروں کو راحت پہنچائی۔ ان کی تقریروں سے معذوروں کی ڈھارس بندھتی اور ان کی مایوسی اُمید میں بدل جاتی۔ خدمتِ خلق کے اس مقصد نے دنیا کے بڑے بڑے حکمرانوں کو متاثر کیا اور انھوں نے ہیلن کیلر کو ان کی خدمات کے اعتراف میں کئی اعزازات سے نوازا۔ انھیں امن کے نوبیل انعام سے بھی سرفراز کیا گیا۔ اس انعام کو لینے کے لیے جب وہ گئیں تو ان سے سوال کیا گیا کہ زندگی میں آپ کو سب سے زیادہ متاثر کرنے والی شخصیت کون ہیں؟ ہیلن نے اپنی استانی کا نام بڑی عزّت اور احترام سے لیا۔ استاد اور شاگرد کی یہ جوڑی ساری دنیا میں بے مثال ہے اور جہاں ہیلن کا نام لیا جاتا ہے وہاں اینی سَلی وان کو بھی یاد کیا جاتا ہے۔

الف) ہیلن کیلر کو کس انعام سے سرفراز کیا گیا؟ (۱؍نمبر)

....

ب) استاد اور شاگرد کی جوڑی سے کون مراد ہیں؟ اس جوڑی کی تعریف میں ایک جملہ لکھو۔ (۲؍نمبرات)

....

....

....

ج) کن باتوں سے پتا چلتا ہے کہ ہیلن کیلر کو خدمتِ خلق سے بڑی دلچسپی تھی؟ (۲؍نمبرات)

....

....

س ۳ : دی گئی نظم کو دل ہی دل میں پڑھو اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھو۔

بیٹے کو لوگ کہتے ہیں آنکھوں کا نور ہے ۔۔۔ ہے زندگی کا لطف تو دِل کا سرُور ہے
گھر میں اُسی کے دم سے ہے ہر سمت روشنی ۔۔۔ نازاں ہے اس پہ باپ تو ماں کو غرُور ہے
خوش قسمتی کی اُس کو نشانی سمجھتے ہیں ۔۔۔ کہتے ہیں یہ خدا کے کرم کا ظہُور ہے
اکؔبر بھی اِس خیال سے کرتا ہے اتفاق ۔۔۔ اُس کا بھی ہے یہ قول کہ ایسا ضرُور ہے
البتہ شرط یہ ہو کہ بیٹا ہے ہونہار ۔۔۔ مائل ہے نیکیوں پہ برائی سے دُور ہے
سنتا ہے دل لگاکے بزرگوں کے پَند کو ۔۔۔ وقتِ کلام لب پہ جناب و حضُور ہے
برتاؤ اس کا صدق و محبت سے ہے بھرا ۔۔۔ اس میں نہ ہے فریب نہ کچھ مکر و زُور ہے
رکھتا ہے خاندان کی عزّت کا وہ خیال ۔۔۔ نیکوں کا دوست ، صحبتِ بد سے نفُور ہے
کسبِ کمال کی ہے شب و روز اُس کو دُھن ۔۔۔ علم و ہنر کے شوق کا دل میں وفُور ہے

لیکن جو اِن صفات کا مطلق نہیں پتا
اور پھر بھی ہے خوشی تو خوشی کا قصُور ہے

الف) درج ذیل میں سے کون سا فقرہ بیٹے کے لیے استعمال نہیں کیا گیا ہے؟
(صحیح متبادل کے گرد دائرہ بناؤ۔) (۱؍نمبر)

(الف) آنکھوں کا نوُر

(ب) دل کا سرُور

(ج) خوشی کا قصُور

ب) نظم کا وہ شعر لکھو جس میں بیٹے کو بری صحبت سے نفرت کرنے والا بتایا گیا ہے۔ (۲؍نمبرات)

....

....

ج) نظم میں ہونہار بیٹے کی کن خوبیوں کا ذکر کیا گیا ہے؟ (۲؍نمبرات)

....

....

س ۴:   اقتباس کو دل ہی دل میں پڑھو اور درج ذیل سوالوں کے جواب لکھو۔

آنگن میں دھوپ ذرا تیز ہوئی تو امّی نے گیہوں دھوکر سکھانے کو پھیلا دیے۔ چارپائی پر پھیلے گیلے گیہوں پر ہاتھ پھرانے میں ننھی زینب کو بڑا مزہ آ رہا تھا۔ گیہوں پھیلا کر امّی باورچی خانے میں چلی گئیں۔ زینب بھی برآمدے میں بیٹھ کر گڑیوں سے کھیلنے لگی۔ اتنے میں نہ جانے کہاں سے بہت سی چڑیاں آ گئیں؛ غول کی غول۔ چڑیاں گیہوں پر ٹوٹ پڑیں۔ زینب کو یہ منظر بڑا اچھا لگا۔ وہ خوشی سے کود کود کر تالیاں بجانے لگی۔ شور سن کر امّی باہر آئیں اور چڑیوں کو اُڑا دیا۔ زینب نے التجا کی، ''امی! چڑیوں کو تھوڑا سا دانہ کھانے دیجیے نا۔'' امّی نے اس کو سمجھاتے ہوئے کہا، ''دیکھو بیٹا، یہ گیہوں ہم لوگوں کے کھانے کے لیے ہیں۔ چڑیوں کے لیے ابّا سے دانہ منگوا لینا اور روز انھیں کھلانا۔''

الف) امّی نے گیہوں کے دانے سکھانے کے لیے کہاں پھیلائے؟ (۱ر نمبر)

....

ب) (۱) ننھی زینت برآمدے میں بیٹھ کر گڑیوں سے .... رہی تھی۔ (۱ر نمبر)

(گیہوں دھو کر سکھا ، ہاتھ پھیر ، کھیل)

(۲) شور سن کر امّی نے .... کو اُڑا دیا۔ (۱ر نمبر)

(کبوتروں ، چڑیوں ، کوّوں)

ج) زَینب نے امّی سے کیا التجا کی؟ (۲ر نمبرات)

....

....

س ۵: درج ذیل سوالات ہدایات کے مطابق حل کرو۔

الف) درج ذیل الفاظ کو صحیح ترتیب دے کر بامعنی جملہ بناؤ۔ (۲/نمبرات)

کاہلی سے تو ترقی کرنا ہے بچو۔

....

ب) دیے ہوئے جملوں میں اسمِ کیفیت پہچان کر لکھو۔ (۲/نمبرات)

۱۔ مریض کمزوری محسوس کر رہا تھا۔

اسمِ کیفیت : ....

۲۔ پہرے دار خوشی سے پھؤلا نہ سمایا۔

اسمِ کیفیت : ....

ج) درج ذیل جملوں میں ضمیرِ اضافی پہچان کر لکھو۔ (۲/نمبرات)

۱۔ اسی روشنی میں ہم اپنے روزانہ کے کام کرتے ہیں۔

ضمیرِ اضافی : ....

۲۔ اس نے اپنے استاد کو خط لکھا۔

ضمیرِ اضافی : ....

د) (۱) دیے ہوئے لفظ میں لفظ 'خوشی' کی ضد ظاہر کرنے والا لفظ لکھو۔ (۱؍نمبر)

غم خوار : ....

(۲) درج ذیل جملے میں خط کشیدہ لفظ کی صفت کی قسم پہچان کر لکھو۔ (۱؍نمبر)

دس بار کہنے پر بھی وہ اپنی حرکتوں سے باز نہیں آیا۔

صفت کی قسم : ....

ہ) درج ذیل الفاظ میں ایک مرکب لفظ ہے۔ اس لفظ کو پہچان کر دی ہوئی خالی جگہ میں لکھو۔ (۱؍نمبر)

کائنات ، مردم شماری ، استفہامیہ

مرکب لفظ : ....

و) دیے ہوئے محاوروں میں سے کسی ایک محاورے کو جملے میں استعمال کیجیے۔ (۱؍نمبر)

دل باغ باغ ہونا ، جوہر دِکھانا ، ٹس سے مس نہ ہونا

جملہ : ....

س٦ : درج ذیل میں سے کسی ایک عنوان پر مضمون لکھیے۔ (۵/نمبرات)

(۱) صفائی ضروری ہے صحت کے لیے (۲) میری زندگی کا مقصد (۳) علم کے فائدے

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

س ۷: ذیل میں چند الفاظ دیے ہوئے ہیں۔ ان الفاظ کا استعمال کر کے ایک کہانی لکھو۔ (۵/نمبرات)

شیر ، چوہا ، شکاری ، جال

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

....

❖❖❖